سوال

(151) نوافل میں قرآن دیکھ کر پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نوافل میں قرآن مجید سے دیکھ کر قراء ت کی جا سکتی ہے یا نہیں، نیز سونے سے پہلے سورۂ ملک اور سورۂ سجدہ پڑھنے کے متعلق حدیث میں آیا ہے، اگر ان دونوں سورتوں کو نوافل میں پڑھ کر سوجائے تو کیا ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں قرآن پاک سے دیکھ کر قراء ت کی جا سکتی ہے لیکن اس پر دوام درست نہیں ہے، چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ایک ذکوان نامی غلام جماعت کراتے ہوئے قرآن سے دیکھ کر قراء ت کرتا تھا۔ [صحیح بخاری تعلیقاً، باب امامة العبد]

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ امام ابوداؤد رحمہ اللہ نے اپنی تالیف ''المصاحب'' اور ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ نے اپنی مصنف میں اسے موصولاً بیان کیا ہے اور رمضان المبارک میں تراویح پڑھاتے ہوئے وہ ایسا کرتے تھے، بعض حضرات نے عمل کثیر کی وجہ سے اسے ناپسند کیا ہے لیکن اس کی کوئی حیثیت نہیں ہے کیونکہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے سامنے یہ عمل سرانجام پاتا تھا اگر ناپسند ہوتا تو آپ ضرور منع فرمادیتیں۔ نیز بعض اوقات اس کی ضرورت پڑ سکتی ہے جب دوران نماز بچہ اٹھانا جائز ہے تو قرآن پاک اٹھانے میں چنداں حرج نہیں، حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی نواسی حضرت امامہ بنت ابی العاص رضی اللہ عنہا کو نماز میں اٹھالیتے تھے۔ [صحیح بخاری، الصلوٰۃ: ۵۱۶]

البتہ اسے بطور عادت اپنانا درست نہیں بلکہ زبانی یاد کرکے پڑھنا ہی افضل ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل مبارک تھا کہ آپ سونے سے پہلے سورة الملک اور سورة السجدہ پڑھتے تھے۔ [ترمذی]

لیکن پڑھنے کی کیفیت کا ذکر احادیث میں نہیں ہے۔ اس کے اطلاق کے پیش نظر انہیں نوافل میں پڑھا جاسکتا ہے بہتر ہے کہ کبھی نوافل میں پڑھ کر سوجائے اور کبھی سونے سے پہلے ویسے تلاوت کرے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:189

محدث فتویٰ